وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جنکو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ یہ تو ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو انکو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

۵۰۔ پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

۳ ع ۱۸ ۲

وَ نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔